History Of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................

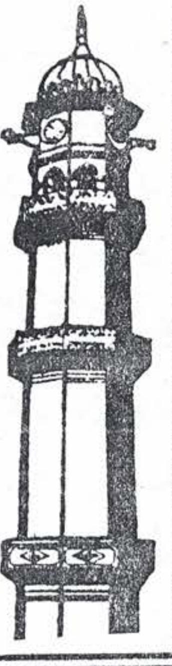

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگران منصور احمد خان
مدیر عبد الباسط طارق

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبارِ احمدیہ

فروری 1983

کتابت: مقصود الحق

پیشگوئی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

خدا تعالےٰ اپنے ماموروں کی صداقت کو ظاہر کرنے کیلئے دو قسم کے نشانات دکھلاتا ہے ایک تو قہری نشانات ہیں جنکا مورد وہ لوگ ہوتے ہیں جو مامورین من اللہ کی مخالفت میں شرارت اور ظلم میں حد سے بڑھ جاتے ہیں دوسرے قسم کے نشانات رحمت کے نشانات ہیں جو متلاشیان حق کیلئے ظاہر کئے جاتے ہیں چنانچہ قادیان کے آریوں کے مطالبہ پر ایسا ہی ایک رحمت کا نشان خدا تعالیٰ نے مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کیلئے ظاہر فرمایا رحمت کا یہ نشان ایک موعود بیٹے کی پیشگوئی کے رنگ میں تھا یہ موعود بیٹا سیدنا حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ تھے آپ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو قادیان میں پیدا ہوئے ۲۴ برس کی عمر میں خلافت کا تاج آپکے سر پر رکھا گیا اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے موافق آپکو ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا تھا آپکے روح پرور خطبات اور تقاریر نے افراد جماعت کے اندر زندگی کی روح پھونک دی اور آج بھی ہمارے لیے تازگئ ایمان کا باعث ہیں آپ نے حمایت اسلام میں ایسا بے نظیر لٹریچر پیدا فرمایا جس نے دشمنانِ اسلام کی صفیں الٹ کر رکھ دیں وہ عظیم ہستی جو نصف صدی تک ہمارے دلوں کو گرماتی رہی آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ اُسکی بلندی درجات کیلئے دعا کرے

جلسہ سالانہ مغربی جرمنی اور چندہ جلسہ سالانہ

احباب جماعت کو قبل ازیں مطلع کیا جا چکا ہے کہ انشاء اللہ مغربی جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 2-3 اپریل کو فرانکفرٹ میں منعقد ہو گا اس ضمن میں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں۔ جماعتوں کے عہدیداران بھی اس سلسلہ میں خصوصی مساعی فرمائیں۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لا رہے ہیں وہ مسجد نور فرانکفرٹ میں اپنی آمد کی اطلاع ۲۵ مارچ تک ضرور دیدیں نیز یہ بھی وضاحت کریں کہ آیا وہ جماعتی انتظام کے تحت ٹھہریں گے یا ان کا ذاتی انتظام ہو گا ذاتی انتظام کی صورت میں بھی اطلاع دیویں کہ وہ کس کے ہاں قیام کریں گے نیز یہ بھی کہ اکیلے آ رہے ہیں یا فیملی کے ساتھ اور اگر بچے ساتھ ہیں تو ان کی تعداد کیا ہو گی

پیشگوئی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت و غیوری نے اُسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مظہر الاوّل والآخر، مظہر الحق والعلاء کانّ اللہ نزل من السماء۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا"[1]

پابندیٔ پردہ کے ضمن میں مردوں کی ذمہ داریاں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَی النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَا اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِھِمْ (نساء آیت ۳۵)

ترجمہ :۔ مرد عورتوں پر نگران قرار دیئے گئے ہیں بوجہ اس فضیلت کے جو اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بعض کو دوسروں پر دی ہے اور بسبب اسکے کہ وہ اپنے مالوں میں سے عورتوں پر خرچ کر چکے ہیں۔ مذکورہ بالا آیت میں خدا تعالیٰ نے مردوں کو قوّام قرار دیا ہے لفظ قوّام کا مادہ قَامَ ہے۔ عربی زبان میں کہتے ہیں قَامَ بِالامر کسی امر کی ذمہ داری قبول کرنا قَامَ عَلَی الامرأۃ عورت کی حفاظت کی اسکے حقوق کا خیال رکھا قَامَ علیہ کسی کی خبر گیری کرنا خیال رکھنا قوّم الشی کسی چیز کو درست کرنا یا سیدھا کرنا ان معانی کو مدّ نظر رکھا جائے تو آیت مذکورہ بالا کا مطلب یہ ہوگا کہ نکاح کے رشتہ میں منسلک ہونے کے بعد مرد یہ ذمہ داری قبول کرتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے جملہ حقوق کا خیال رکھے گا اور ہر جسمانی اخلاقی اور روحانی بیماری اور آفت سے اپنی بیوی کو محفوظ رکھنے کی کوشش کریگا اور اگر بیوی میں کوئی کجی یا دینی نقص پائے گا تو حتی الامکان کوشش کرکے اسکی اصلاح اور درستگی کی کوشش کریگا۔

رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد میاں بیوی ایک دوسرے کے اخلاق کا گہرا اثر قبول کرتے ہیں اور بیوی بحیثیت صنفِ نازک خاوند کے اخلاق کا بہت گہرا اثر قبول کرتی ہے اور چونکہ عورت ہونے کی وجہ سے اس میں قوت متأثرہ مرد کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اسلیے مرد کے خیالات اور رجحانات اسپر جلد اثر انداز ہوتے ہیں اگر خاوند مغربی تہذیب کا دلدادہ اور بے پردگی کا حامی ہوگا تو بیوی کا باپردہ رہنا بہت مشکل ہے اسلیے مردوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اوّلاً اپنے خیالات اور رجحانات اسلام کی تعلیمات کے مطابق کریں نیز اخلاقی اور روحانی لحاظ سے وہ اس بلند مقام پر کھڑے ہونے کی کوشش کریں کہ انکے اعلیٰ دینی نمونہ سے انکی بیویاں اور بچے بھی دیندار بن جائیں اور جسطرح وہ خوراک لباس اور صحت وغیرہ امور میں اپنی بیوی اور بچوں کا ہر دم خیال رکھتے ہیں اور کسی قسم کا کوئی نقص اور کمی برداشت نہیں کرتے اسی طرح ضروری ہے کہ وہ دینی اور روحانی امور میں بھی اپنے اہل و عیال کا خیال رکھیں اور اگر کسی قسم کی کوئی کمزوری یا نقص نظر آئے تو اسے دور کرنے کی فوری کوشش کریں اور اپنے قوّام ہونے کی حیثیت کو سمجھیں ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ اسبات کی نگرانی کرے کہ اسکی بیوی اور بچی اگر وہ پردے کی عمر کو پہنچ گئی ہے اسلامی تعلیم کے مطابق پردہ کی پابندی کر رہی یا نہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

"اب خدا تعالیٰ کا منشا ہے کہ وہ مغربیت کو کچل کر رکھ دے جو لوگ ڈرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مغربیت کا مقابلہ کسطرح ہو سکتا ہے پردہ قائم رہتا نظر نہیں آتا مردوں اور عورتوں کے آزادانہ میل جول کو کسطرح روکا جا سکتا ہے یہ چیزیں ضروری ہیں اور اگر ہم ان امور میں مغربیت کی پیروی نہ کریں تو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے وہ لوگ یاد رکھیں کہ وہ اپنے ان افعال سے اسلام اور احمدیت کی کامیابی کے راستہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں یہ چیزیں مٹنے والی ہیں مٹ رہی ہیں اور مٹ جائینگی" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ صفحہ ۱۵۰، ۱۵۲)

الفضل ڈائجسٹ

ایک اور بڑی کمی تفسیر کبیر کی دستیابی کا فقدان ہے یہ اتنی عظیم تفسیر ہے کہ بہت سے غیر مذاہب والے جب اس تفسیر کے کچھ حصہ سے گزرے تو انہوں نے اسلام قبول کر لیا بہت سے عربوں نے تفسیر کے ایسے حصہ کا مطالعہ کیا جو انگریزی سے عربی میں ترجمہ کیا گیا ہے اس میں بعض مصری بھائی شامل تھے انکا کہنا تھا کہ اس تفسیر کو پڑھ کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی خزانہ ہاتھ آگیا ہو ہمیں تو قرآن کریم کی عظمت کا اب پتہ لگا ہے ۔ (تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع برموقعہ جلسہ سالانہ ۸۲ الفضل ۸ جنوری ۸۳)

اللہ تعالیٰ کے فضل اس کثرت اور تواتر سے نازل ہو رہے ہیں کہ اسکے فضلوں کی بارش رکنے کا نام نہیں لیتی ہمیں ان فضلوں کی ناشکری نہیں کرنی چاہیے اور ہر وہ قربانی خدا کی راہ میں پیش کر دینی چاہیے جسکا غلبہ دین حق کی مہم مطالبہ کرتی ہے (حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ الفضل ۹ جنوری ۸۳)

اللہ تعالیٰ جو دینے والا ہے جو رازق ہے اسکے ساتھ صدق و سداد کا معاملہ کرو تمہاری قربانیاں بھی کام آئینگی اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں تم مزید فضلوں کے وارث بنائے جاؤ گے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تم کیوں خوف کھاتے ہو یہی تو وہ خرچ ہے جو تمہاری آمد کا ذریعہ ہے اور یہی تو وہ خرچ ہے جو برکتوں کا موجب ہے ۔ (الفضل ۲۸/۶/۸۲)

اسلامی پردہ پر اعتراض کرنا انکی جہالت ہے اللہ تعالیٰ نے پردہ کا ایسا حکم دیا ہی نہیں جس پر اعتراض وارد ہو قرآن مسلمان مردوں اور عورتوں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ غض بصر کریں جب ایک دوسرے کو دیکھیں گے ہی نہیں تو محفوظ رہینگے یہ نہیں کہ انجیل کی طرح یہ حکم دے دیتا کہ شہوت کی نظر سے نہ دیکھ افسوس کی بات ہے کہ انجیل کے مصنف کو یہ بھی معلوم نہیں کہ شہوت کی نظر کیا ہے؟ نظر ہی تو ایک چیز ہے جو شہوت انگیز خیالات کو پیدا کرتی ہے اس تعلیم کا جو نتیجہ ہوا ہے وہ ان لوگوں سے مخفی نہیں ہے جو اخبارات پڑھتے ہیں انکو معلوم ہوگا کہ لنڈن کے پارکوں اور پیرس کے ہوٹلوں کے کیسے شرمناک نظارے بیان کئے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۴۸، ۴۴۹)

ہماری جماعت کو چاہیے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی ۔ (اخبار الحکم ۱۷ اکتوبر بحوالہ الفضل ۱۲/۱/۸۳)

اس میں شک نہیں کہ ذکر الٰہی بندے اور خدا کا معاملہ ہے اور حقیقت میں یہ ایک مستقل خاموش رابطہ ہے لیکن قرآن کریم فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر اسکو خاموش نہیں رہنے دیا کرتی اور دُنیا ذکرِ الٰہی کے آثار ذکر کرنے والوں کے چہروں پر دیکھ لیتی ہے جیسا کہ فرمایا

سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ الفتح آیت ۳۰

انکے چہروں پر اسکی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں انکے عادات و خصائل میں ایسا امتیاز پیدا کر دیا جاتا ہے کہ اہل دنیا ذکر الٰہی کرنیوالوں کو ذکر نہ کرنے والوں سے حیثیت میں پہچان لیتے ہیں ۔

(۲۲ دسمبر ۸۲ء کارکنان جلسہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب)

میں کثرت جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنی یہ نہیں کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو سچے طور پر ایک پاک تبدیلی انمیں پیدا ہو جاوے اور انکی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل پاک ہو جاوے ۔

(الحکم ۶ مارچ ۱۹۰۸ ملفوظات جلد دہم)

میرے نزدیک جو شخص سال میں ایک نماز بھی چھوڑتا ہے اسکا وہ تارک ہے بلکہ پندرہ سال میں بھی اگر ایک نماز چھوڑی ہے تو وہ تارک ہے جو شخص نماز چھوڑتا ہے میں اسکو یقین دلاتا ہوں کہ اسکو کبھی ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی موت سے پہلے ضرور کوئی ایسا حادثہ اسے پیش آئیگا جسکی وجہ سے وہ ایمان سے محروم ہو جائیگا اور اسطرح بے ایمان ہو کر مریگا ۔

(ارشاد حضرت المصلح الموعودؓ الفضل ۲۸ ستمبر ۱۹۴۳ء)

ابھی تم میں سے کئی لوگ زندہ ہونگے کہ تم مغربیت کی در و دیوار اور اسکی چھتوں کو گرتا ہوا دیکھو گے اور مغربیت کے ان کھنڈرات پر اسلام کے محلات کی نئی تعمیر مشاہدہ کرو گے پس تم مت ڈرو کہ اگر ہم نے پردہ اور مخلوط تعلیم کے خلاف آواز بلند کی تو لڑکیاں بغاوت کرینگی یا لڑکیوں کے ماں باپ بغاوت کر دینگے ......

وہ لوگ جو ان خیالات کے بانی ہیں وہ خود گھٹنوں کے بل گر کر ہم سے معافی مانگنے والے ہیں ... وہ خود ہزار ندامت اور پشیمانی سے گردنیں جھکائے ہوئے ہمارے سامنے حاضر ہونگے اور انہیں اقرار کرنا پڑیگا کہ وہ غلط راستہ پر چل رہے تھے صحیح راستہ وہی ہے جو اسلام نے پیش کیا ۔

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء)

اعلانات

تحریک جدید کے بارے میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی خصوصی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ ۵ نومبر ۸۲ء میں اس طرف خصوصیت سے توجہ دلائی ہے کہ دفتر اوّل و دوئم کے مجاہدین تحریک جدید جو وفات پا چکے ہیں انکی قربانیوں کو جاری رکھنے کیلئے انکے ورثاء آگے آئیں اور انکی طرف سے وعدہ جات پیش کریں حضور فرماتے ہیں۔

"دفتر اوّل کی از سر نو ترتیب کرنی پڑیگی میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک دفعہ اسلام کی ایک مثالی خدمت کر چکے ہیں انکا نام قیامت تک مٹنے نہ پائے اور انکی اولادیں انکی طرف سے چندے دیتی رہیں دفتر دوئم والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس دفتر کے جو دوست فوت ہو چکے ہیں دفتر دوئم کی آئندہ نسلیں انکے نام کو زندہ رکھنے کی خاطر یہ عہد کریں کہ کوئی فوت شدہ اس لسٹ سے غائب نہیں ہونے دیا جائیگا اور انکی قربانیاں جاری رہینگی تا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اللہ کے نزدیک وہ فعال شکل میں زندہ نظر آئیں۔" (خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرمودہ ۵ نومبر ۸۲ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرونی ممالک کی جماعتوں کو توجہ دلاتے ہوئے اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ تحریک جدید کا چندہ چار گنا ہونا چاہیے احباب ایک ماہ کی آمد کا ۱/۵ حصہ دوران سال چندہ تحریک جدید ادا کیا کریں جو احباب چارصد مارک تحریک جدید میں ادا کرینگے وہ معاونین خاص شمار ہونگے اور انکے اسماء الفضل میں بغرض دعا شائع ہو رہے ہیں دوستوں کو چاہیے کہ وہ اس آسمانی تحریک میں حصہ لیکر آسمانی افضال کے مورد بنیں۔

کولون کا یک روزہ اجتماع

مورخہ ۱۳ فروری بروز اتوار کولون میں خدام الاحمدیہ کا یک روزہ اجتماع منعقد ہوا جسمیں بون، راڈے فورم والڈ، برل ہائم اور آخن سے 70 خدام شریک ہوئے۔ پروگرام کا آغاز ۱۱ بجے تلاوت و نظم سے ہوا بعدازاں مکرمی مشنری انچارج منصور احمد خان صاحب نے اجتماع کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی صدر صاحب جماعت کولون نے پروگرام کا تعارف کروایا جسکے بعد والی بال، کلائی پکڑنا، پنجہ آزمائی، پیغام رسانی اور دوڑ کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ طعام اور نماز ظہر و عصر کے بعد تمام خدام نے دینی معلومات کے تحریری امتحان میں حصہ لیا۔ بعدازاں تلاوت نظم اور تقریر کے مقابلہ جات ہوئے جسکے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جسمیں سوالات کے جواب مکرم عبدالباسط طارق صاحب اور مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغین سلسلہ نے دیئے۔ مرکزی مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے معتمد صاحب نے اپنی تقریر میں خدام کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی آخر میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

ورزشی مقابلہ جات: - والی بال میں کولون کی ٹیم اوّل آئی جسکے کیپٹن طارق محمود صاحب تھے۔ کلائی پکڑنے میں اوّل محمود احمد خالد صاحب دوئم گل نواز صاحب دوڑ میں اول محمود احمد خالد صاحب دوئم طارق محمود صاحب پنجہ آزمائی میں اوّل گل نواز صاحب دوئم محمود احمد خالد صاحب۔ پیغام رسانی میں لئیق احمد صاحب کی ٹیم اول آئی۔ تلاوت کے مقابلہ میں اوّل رشید احمد صاحب آخن دوئم شاھد لطیف صاحب نظم خوانی میں اوّل شاہد لطیف صاحب دوئم خالد رشید رانا صاحب تقریری مقابلہ میں اوّل شاہد لطیف صاحب دوئم گل نواز صاحب دینی معلومات کے امتحان میں اوّل چوہدری عبدالرحیم احمد صاحب دوئم مبشر احمد ججہ صاحب اور رانا محمد خان صاحب سوئم لئیق احمد صاحب۔

شادی مبارک: - احباب جماعت یہ سن کر خوش ہونگے کہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی مجلس عاملہ کے جنرل سیکرٹری مکرمی شمس الحق صاحب ابن مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب کی شادی خانہ آبادی ۷ فروری بروز سوموار فرانکفورٹ میں ایک پُروقار اور سادہ تقریب میں انجام پائی دولہا کے بڑے بھائی مکرمی نصیرالحق صاحب جو سویڈن سے تشریف لائے تھے نے مسجد نور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم شمس الحق صاحب کو خوشگوار اور کامیاب ازدواجی زندگی عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین اولاد سے نوازے۔ آمین

جماعتی انتخابات کے آداب

جماعت احمدیہ ایک مذہبی اور دینی جماعت ہے اور اسکا ہر فرد کسی نہ کسی تنظیم سے وابستہ ہے ہر تنظیم کے عہدداروں کا ایک معین مدت کے بعد انتخاب ہوتا ہے ان انتخابات کے بارے میں درج ذیل امور کا خیال رکھنا ازحد ضروری ہے ۔

۱ ۔ کسی عہدہ کی خواہش کرنا ناپسندیدہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص خود کسی عہدہ کی خواہش کرے وہ تائید خداوندی سے محروم کر دیا جاتا ہے ۔

۲ ۔ ہماری جماعت چونکہ ایک مذہبی جماعت ہے اور اسکی جملہ تنظیموں کے عہدہ دار رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات جماعت کیلئے پیش کرتے ہیں اور سوائے رضائے باری تعالیٰ کے کسی قسم کے معاوضہ کے وہ طالب نہیں اسلئے کسی قسم کی کھلی یا اشارۃً کسی فرد کے حق میں یا مخالفت میں انتخاب سے قبل CONVESSING کرنا جائز نہیں البتہ انتخاب کے موقعہ پر اگر کوئی دوست کسی فرد کے حق میں جسکا وہ کسی عہدہ کیلئے نام پیش کر رہے ہیں کچھ کہنا چاہیں تو کہہ سکتے ہیں لیکن مخالفت میں کچھ کہنے کی اجازت نہیں

۳ ۔ مجلس انتخاب میں موجود ہر شخص کو اپنا ووٹ استعمال کرنا چاہیے سوائے اسکے کہ بعض شرائط کے مفقود ہونیکی بناء پر انکو انتخاب میں حصہ لینے کی اجازت نہ ہو غیر جانبدار رہنے کی اجازت نہیں ۔

۴ ۔ انتخاب کے بعد عہدیداروں کے نام مع تعداد آراء سفارش کے طور پر خلیفہ وقت یا آپکے مقرر فرمودہ ذمہ دار افراد کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں وہ چاہیں تو اس عہدیدار کی منظوری دیں جسکے حق میں آراء کم ہیں ووٹوں کی تعداد صرف ایک سفارش کی حیثیت رکھتی ہے ۔

۵ ۔ انتخابات میں حصہ لیتے وقت سنجیدگی اختیار کرنی چاہیے مذاق کے رنگ میں کسی کا نام پیش کرنا یا رائے دیتے وقت غیر سنجیدگی کی فضا پیدا کرنا نہایت نامناسب ہے سنجیدگی اور دیانت داری سے جس شخص کو آپ واقعی کسی عہدے کا اہل سمجھیں اسکے حق میں اپنی رائے دیں

۶ ۔ جب مرکز سے کسی عہدہ دار کی منظوری آجائے تو اسکے ساتھ ہر رنگ میں تعاون کرنا ضروری ہے اگر آپنے اسکے حق میں رائے نہیں دی تو اسوجہ سے عدم تعاون کا مظاہرہ جماعت کے نظام سے بغاوت کے مترادف ہے ۔

۷ ۔ آپ خود اپنے حق میں رائے نہیں دے سکتے اگر صرف ایک شخص کا نام پیش ہوا ہے اور دوسرا کوئی نام اس عہدہ کیلئے پیش نہیں ہوا تو جس واحد شخص کا نام پیش ہوا ہے وہ کسی دوسرے کا نام تجویز کرے دوسری صورت میں یہ سمجھا جائیگا کہ وہ خود اپنے حق میں اپنی رائے استعمال کر رہا ہے ۔

۸ ۔ ان افراد کا نام بھی پیش ہو سکتا ہے جو انتخاب کے وقت حاضر نہ ہوں ۔

۹ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حکم کے بموجب کوئی شخص جو بالشرح چندہ ادا نہیں کرتا اسکا نام کسی عہدہ کیلئے پیش نہیں ہو سکتا ۔

سوشل ہیلپ لینے والے احباب کی تشخیص آمد کے بارے میں
ایک ضروری ہدایت

مکرم وکیل المال ثانی صاحب نے جو افراد سوشل ہیلپ لیتے ہیں کی تشخیص آمد کے بارے میں درج ذیل ہدایات ارسال فرمائی ہیں

(۱) افراد خاندان کے لئے جو رقم بیوی اور بچوں کے نام پر بطور سوشل ہیلپ ملتی ہے وہ اصل آمد سربراہ خاندان کی شمار ہوگی اور اس کا چندہ سربراہ خاندان پر واجب ہوگا (اگر کمی شرح کی درخواست دینا مقصود ہو تو اسی کل آمد کو مدنظر رکھنا ہوگا ۔ ناقل)

(2) بے روزگاری کے عرصہ میں حکومت جو کرایہ مکان براہ راست مالک مکان کو دیتی ہے وہ ان اشخاص کی آمد میں شمار نہیں کیا جائے گا

ہمارا جلسہ سالانہ

ہمارا جلسہ سالانہ انشاء اللہ مورخہ ۲-۳ اپریل بروز ہفتہ اتوار منعقد ہوگا مختلف شہروں سے احباب شمولیت کے لئے تشریف لائیں گے قیام وطعام کا بندوبست مسجد اور احباب جماعت فرانکفرٹ کے ذمہ ہوگا اس ملک میں جلسہ سالانہ جیسا بڑا اجتماع متعدد ایسی ذمہ داریوں کو لے کر آتا ہے جن کو پورا کرنا جماعتی وقار کا تقاضہ ہے

اس ضمن میں درج ذیل ہدایات پر عمل کریں

۱۔ موسم کے مطابق بستر ضرور لے کر آویں

2۔ جلسہ کی رہائش میں گھر جیسا آرام نہیں مل سکتا اسلئے اگر باوجود انتظام کے تکلیف ہو تو محض للہ اسے برداشت کریں

3۔ آپ کی تمام حرکات وسکنات مسجد کے پڑوسی خاص طور پر دیکھیں گے اس لئے کھانے اور دیگر امور میں اسلامی آداب کا خیال رکھیں

۴۔ مسجد اور جلسہ گاہ ہر دو مقامات پر گفتگو میں شائستگی کو مدّنظر رکھیں سگرٹ نوشی ہرگز نہ کریں

5۔ ہر قسم کے جھگڑے سے پرہیز کریں غضّ بصر کے حکم پر عمل کریں نیز جب کسی گھر میں داخل ہوں تو سلام کرکے اور دستک دے کر داخل ہوں

۶۔ صفائی کا خاص طور پر خیال رکھیں ردّی کاغذ اور چھلکے وغیرہ ڈبے میں ڈالیں جگہ جگہ مت تھوکیں

7۔ مسجد کے باہر فٹ پاتھ پر کھڑے ہو کر بھیڑ نہ کریں

8۔ جلسہ گاہ میں تقاریر خاموشی اور تحمل سے سنیں

۹۔ غیر ملکی زبانوں کی تقاریر کا خلاصہ اردو میں سنانے کا انتظام کیا گیا ہے

۱۰۔ نمازوں اور کھانے کے اوقات لکھ کر نمایاں جگہ پر لگائے جائیں گے احباب حتی الوسع ان کی پابندی کریں اور انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں

۱۱۔ بہنیں پردے کا خاص اہتمام کریں اسی طرح مردوں کا فرض ہے کہ وہ اسلامی تعلیم پر عمل کریں خاص طور پر اُس جگہ سے جہاں خواتین کھڑی ہوں نظریں نیچی کرکے گذریں یاد رہے کہ حیا ایمان کی علامت ہے

12۔ مسجد کا صحن ختم ہوتے ہی بڑی سڑک آجاتی ہے جس پر تیز رفتار گاڑیاں ہر وقت چلتی رہتی ہیں اس لئے بچوں کی خاص طور پر نگرانی کریں چھوٹے بچے بعض دفعہ صحن میں کھیلتے ہوئے سڑک تک چلے جاتے ہیں

13۔ جو مہمان فرانکفرٹ سے باہر سے آئیں وہ پہنچتے ہی اپنی رجسٹریشن منتظم رہائش کے پاس کروائیں تاکہ انتظام کے مطابق مہمانوں کو ان کی رہائش گاہ کی طرف راہ نمائی کردی جائے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

" اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء)